میڈیا کوآرڈینیشن آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز 27 جولائی 2017

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پون ہنس لیمیٹیڈ کے اشتراک سے بی ایس سی ایروناٹکس کورس شروع کرنے کا فیصلہ

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ہندوستان کی معروف ہیلی کاپٹر سروس فراہم کرنے والے پون ہنس لیمیٹڈ نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تین سالہ بی ایس سی ایروناٹکس کا کورس شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کورس کی تھیوری جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ انجینئرنگ میں پڑھائی جائے گی اور پریکٹیکل کی تعلیم پی ایچ ایل کے مختلف اداروں میں ہوگی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہندوستان کے کسی مرکزی یونیورسٹی کی طرف سے شروع کیا جانے والا اپنے قسم کا یہ پہلا کورس ہوگا۔

اس سلسلے میں جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد اور پی ایچ ایل کے صدر اور جنرل مینجمنٹ ڈاکٹر بی پی شرما کی موجودگی میں آج ایک سمجھوتے پر دستخط کیا گیا۔ اس سمجھوتے میں جامعہ کے رجسٹرار اے پی صدیقی اور پی ایچ ایل کے ایچ آر شعبہ کے دائریکٹر ٹی آر شری دھرنے دستخط کئے۔ واضح رہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہندوستانی فضائیہ اور بحریہ کے اشتراک سے بھی کچھ کورس چل رہے ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی کے اشتراک سے ہندوستانی فوج بھی ایک کورس چلانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ سمجھوتے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مستقبل میں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بی ایس سی ایوی ایشن ڈگری کورس بھی متعارف کرائے گا۔

پی ایچ ایل حکومتِ ہند کی عوامی اداروں کی منی رتن کیٹیگری میں آتا ہے۔ یہ ملک کی سب سے بڑی ہیلی کاپٹر سروس فراہم کرنے والی کمپنی ہے۔

اس موقع پر پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ قومی خدمات میں اہم کردار ادا کرنے کے لئے آج جامعہ اور پی ایچ ایل کے اہم لوگ جمع ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی مستقبل کی ضروریات کو دیکھ کر اس کورس کو متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس سے یقیناً ملک کو کافی فائدہ ہوگا۔

پروفیسر احمد نے کہا، ہمارے ملک میں بحری تحقیق کے میدان میں ہم کافی آگے ہیں جبکہ فضائی، بہت ساری مشکلات موجود ہیں، ایسے میں ضرورت ہے کہ ہم اب اس پر توجہ دیتے ہوئے سنجیدہ اقدامات کے لئے فعال ہوں۔ انھوں نے امید جتاتے ہوئے کہا کہ اس معاہدے سے ملک کی فضائی ضروریات کو پورا کرنے اور جامعہ کے تحقیقاتی سطح میں اضافہ ہوگا اور یہ معاہدہ دونوں کے لئے معاون ثابت ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ فضائی علاقے میں خود مختار ہونا ملک کی حفاظت اور سلامتی کے لئے بھی ضروری ہے۔

پی ایچ ایل کے صدر ڈاکٹر شرما نے کہا، آج تاریخی دن ہے جب عظیم یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ہندوستان کا سب سے بڑی ہیلی کاپٹر سروس فراہم کرنے والی کمپنی نے ملک کی مستقبل کی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے آپس میں ہاتھ ملایا ہے۔

ڈاکٹر شرما نے بتایا کہ فضائی سروس میں ہندوستان کی شرح 20 فیصد سے بڑھ رہی ہے۔ بہت سے ایئر لائنز سے پی ایچ ایل کو بڑے آڈر مل رہے ہیں۔ اگلے 3 سے 5 سالوں میں 500 سے زائد ایر کرافٹ آپریٹنگ سروس کے آغاز کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جہاز کے رکھ رکھاو لئے 30 انجینئروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک جہاز کی یہ شرح ہے اور اگلے چند سالوں میں جب 500 سے زیادہ ہیلی جہاز ہوں گے تو اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس کے رکھ رکھاو کے لئے کتنے زیادہ انجینئروں کی ضرورت پڑے گی۔

اس موقع پر شعبہ انجینئرنگ کے ڈین ڈاکٹر مہتاب عالم نے کہا کہ یہ بہت ہی چیلینجنگ کورس ہے، لیکن جامعہ انتظامیہ سے پوری امید ہے کہ وہ اس کو کامیابی کے ساتھ چلائے گی جس کے یقیناً مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

اس کورس کے لئے سائنس اور ریاضی کے ساتھ بارہویں کا بورڈ امتحان کامیاب کرنے والے لڑکے اور لڑکیاں دونوں درخواست دے سکتے ہیں، جامعہ کے اصول کے مطابق اس کورس کے لئے درخواست کنندگان کو انٹرنس امتحان دینا ہوگا۔

پی ایچ ایل میں ڈپٹی چیف ایر کرافٹ انجینئر اور 1988 میں جامعہ سے ایر کرافٹ رکھ رکھاو کورس کرنے والے محمد امیر نے یہ کورس شروع جامعہ میں شروع کرانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

جامعہ کوآپریٹیو بینک کے چیرمین ایم کیو ایچ بیگ نے یقین دہانی کرائی کہ ان کا بینک اس کورس کے لئے ضرورتمند طلباء کو کم شرح سود پر لون مہیا کرائے گا۔

جاری کردہ:

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینٹر